رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ | بدھ ۳۰ ذیقعد ۱۴۰۱ھ، ۳۰ تبوک ۱۳۶۰ ہش، ۳۰ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۲۲

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۸ تبوک ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"دانت میں تکلیف ہے"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر معمول پر آنے کی وجہ سے بہتر ہے تاہم ابھی معمولی کمزوری باقی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو ہر لحاظ سے مکمل اور کامل صحت عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

• میرے خاوند شیخ عبدالواحد صاحب سابق مبلغ سلسلہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں نیز خاکسار بھی علیل رہتی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہم دونوں کی صحت یابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(ام مامون - دارالصدر غربی ربوہ)

• خاکسار کا لڑکا مبشر احمد طاہر بعمر دو سال گذشتہ بارہ دن سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ بخار بالکل نہیں اتر رہا جس کی وجہ سے شدید کمزوری ہوگئی ہے احباب سے عزیز موصوف کی شفایابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد صدیقی نائب مہتمم مقامی ربوہ)

• میرے چچازاد بھائی مکرم محمد نصر اللہ ناصر صاحب کے گلے کا اپریشن ہوا ہے اور ساتھ بخار بھی ہے۔

احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خلیل احمد چوہدری۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ایک برتر ہستی کی تلاش انسان کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہے

ہر ایک جگہ جو انسان عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے یہ اسی محبتِ خداوندی کا عکس ہے

ارشاد باری تعالیٰ

یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ۝ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۝ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝ (الفجر: ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ:۔ اے نفسِ مطمئنہ! اپنے ربّ کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے) پھر (تمہارا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"وَاجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ"

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمایا کرتے تھے) (اے اللہ!) تیری محبت مجھے ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ عزیز ہو۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہیں ایک برتر ہستی کی تلاش ہے جس کے لیے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے ..... درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبود حقیقی کے لیے بچہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلق محبت پیدا کرتا ہے درحقیقت وہی کشش کام کر رہی ہے اور ہر ایک جگہ جو یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے۔ گویا دوسری چیزوں کو اٹھا اٹھا کر ایک گم شدہ چیز کو تلاش کر رہا ہے جس کا نام اب بھول گیا ہے سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز کے گیت کی طرف اس کی روح کا کھنچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۴۹)

تحریک جدید

صحابہؓ کی طرز پر زندگی گزارنے کیلئے ہے:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اسکے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں کہ ہم اپنی طرز زندگی کی بالکل وہی شکل نہیں بنا سکتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کی طرز زندگی کی شکل تھی مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۳ء الفضل جلد ۳۱ نمبر ۱۲۲)

رُشد و اصلاح کا آسان ذریعہ

روزنامہ الفضل یا اس کا خطبہ نمبر اپنے کسی دوست کے نام جاری کروانا ہے۔ سب انصار بھائی اپنے پروگرام کے مطابق اس کام کی طرف پوری توجہ فرمائیں

(قائد اصلاح وارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل، الرحمت غربی ربوہ • قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش

حقوقِ انسانی میں مساوات کی انتہائی حسین تعلیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کے مابین محبت و اخوت پر بہت زور دیا ہے اور اس نے انہیں اپنا یہ احسان یاد دلایا ہے کہ وہ اسلام لانے سے پہلے باہم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اللہ نے محض اپنے فضل سے ان کے دلوں کو جوڑ دیا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مومنوں کے مابین محبت و اخوت کے اس قیام کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اسلام صرف مومنوں کو ایک خاندان کی شکل دیتا ہے اور یہ کہ دوسرے انسانوں کے ساتھ حسن سلوک اور بھائی چارہ کا وہ قائل نہیں ہے جو لوگ ایسا سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی خوردہ ہیں اور اسلام پر بلاوجہ تہمت لگاتے ہیں۔

اسلام فی الاصل تمام انسانوں کو ایک ہی برادری کے یکساں حقوق رکھنے والے افراد کا درجہ دے کر ان کے درمیان حسن سلوک و رواداری، ہمدردی و خیر خواہی اور دوستی و مساوات پر مبنی قریبی تعلقات کے قیام کا زبردست علمبردار ہے۔ مومنوں کے مابین اسلام نے جو مثالی محبت و اخوت قائم کی ہے اس کی غرض بھی یہی ہے کہ انسانی برادری کے قیام کے لئے ایک مثالی نمونہ پیش کیا جا سکے۔ اور یہ محبت و اخوت پوری نوع انسانی کے لئے ایک ہی منظم و مربوط برادری کی شکل اختیار کرنے میں ضمیمہ کا کام دے سکے اور اس طرح عالمی سطح پر باہمی مخاصمتوں، دشمنیوں، چیرہ دستیوں اور زیادتیوں کا قلع قمع ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اسلامی اخوت و مساوات پر ہی نہیں بلکہ انسانی اخوت و مساوات پر بھی بہت زور دیا ہے۔

انسانی اخوت و مساوات کے ضمن میں اس نے جو بنیادی تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ یعنی تم تمام انسانوں کے لئے وہی چاہو جو تم اپنے لئے چاہتے ہو۔ اس تعلق میں مسند احمد بن حنبل میں جو حدیث آتی ہے اس کے الفاظ یہ ہیں:۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ وَحَتّٰى يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (جلد ۳ صفحہ ۲۷۲)

تم میں سے کوئی اس وقت تک پورا مومن نہیں ہوگا۔ جب تک وہ اور لوگوں کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور جب تک کہ وہ آدمی کو خدا کے لئے پیار نہ کرے۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اس حدیث میں ایک مومن کو یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ وہ دوسرے مومنوں کے لئے وہی کچھ پسند کرے جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے بلکہ حکم یہ دیا گیا ہے مومنوں کو کہ جو چیز وہ اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں، اسے وہ تمام دوسرے انسانوں کے حق میں روا نہ رکھیں۔ جیسا سلوک وہ اپنے لئے پسند کرتے ہیں، ویسا ہی سلوک وہ بلا تفریق و امتیاز دوسروں کے ساتھ روا رکھیں۔ اس حکم کی رو سے بلحاظ حقوق مومنوں اور تمام دوسرے انسانوں کو ایک سطح پر لا کھڑا کیا گیا ہے اور ان کے درمیان مکمل مساوات قائم کی گئی ہے۔ اسی لئے مولانا سید سلیمان ندوی نے انسانی برادری کے ضمن میں اس حدیث کو درج کرنے کے بعد لکھا ہے:۔

"اس حدیث میں محبت انسانی کی وسعت ساری انسانی برادری تک وسیع کر دی گئی ہے۔"

(سیرت النبیؐ جلد ششم (عام کتابی تقطیع پر پہلا ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۷۵ء) صفحہ ۳۲۳)

پھر اسلام نے دوسروں کے ساتھ معاملہ کرنے میں جتنی بھی برائیوں سے روکا ہے یعنی یہ کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، یا یہ کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو یا یہ کہ ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو وغیرہ اس میں یہ نہیں کہا کہ مومن آپس میں تو ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دیں۔ لیکن جب دوسرے مذاہب والوں سے معاملہ کریں تو ان کے ساتھ دھوکہ کر لیا کریں۔ اسلام نے اس قسم کے جتنے بھی احکام دیئے ہیں ان میں اس نے مومن اور غیر مومن، مسلم اور غیر مسلم کی قطعاً کوئی تفریق نہیں کی بلکہ حکم یہی دیا ہے کہ بلا تفریق و امتیاز کسی انسان کے ساتھ بھی کسی نوع کی بدسلوکی نہ کرو۔ چنانچہ مولانا سید سلیمان ندوی نے اس کے ثبوت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی ہے:۔

لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

(ترجمہ از مولانا سید سلیمان ندوی) ایک دوسرے سے کینہ نہ رکھو۔ نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو اور اے خدا کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

اور پھر یہ حدیث درج کرنے کے بعد مولانا نے تحریر کیا ہے:۔

"اس حدیث پاک میں انسانی برادری کا وہ نقشہ کھینچا گیا ہے جس پر سچائی سے عمل کیا جائے تو یہ شر اور فساد سے بھری ہوئی دنیا دفعتہً جنت بن جائے"

(سیرۃ النبیؐ جلد ششم صفحہ ۳۲۹)

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مذہبی تعصب کی جڑ کاٹنے اور مذہب کے نام پر دوسروں کے خلاف ظلم روا رکھنے کے عام رواج کا قلع قمع کرنے کے لئے مومنوں کو ایک اور حکم بھی دیا۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔"

(مستدرک حاکم کتاب البر والصلہ)

یہ حکم اس درجہ عمومیت اور ہمہ گیری کا حامل ہے کہ اس کے دائرۂ اثر سے کوئی انسان بھی خواہ اس کا تعلق کسی مذہب و ملت، قوم و علاقہ سے ہو باہر نہیں رہتا۔ مومنوں کو بلا تفریق و امتیاز تمام نوع انسانی پر رحم کرنے اور حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین کی گئی ہے اور انہیں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ دوسروں پر رحم نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ بھی ان پر رحم نہیں کرے گا۔ اس کے رحم کا مورد بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے ظلم سے دستکش رہتے ہوئے اس کی مخلوق پر رحم کیا جائے اور ان کے ساتھ نہایت اچھا برتاؤ کیا جائے۔ صحابہ کرامؓ اس حکم کی وسعت کو خوب سمجھتے تھے اور جانتے تھے کہ اس میں انسانوں کے ساتھ ہی حسن سلوک کی نہیں جانوروں پر رحم کرنے کی بھی تعلیم دی گئی ہے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ کیا جانوروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں بھی ثواب ہے؟ اس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اس ہستی کے ساتھ جس میں زندگی کی تڑپ ہے نیک سلوک کرنے میں ثواب ہے یعنی نیک سلوک کرنے میں ثواب ہے یعنی سلوک روا رکھنے کے حکم میں ہر وہ ہستی شریک ہے جو زندگی سے بہرہ ور ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات اور خود آنحضورؐ کے اسوۂ حسنہ سے ظاہر ہے کہ اسلام مساوات انسانی اور حقوق انسانی میں مساوات کا علمبردار ہے اور اگر اسلامی تعلیم کے اس پہلو پر کما حقہ عمل کیا جائے تو شر اور فساد سے بھری ہوئی یہ دنیا بلاشبہ جنت بن جائے۔ تعلیم کتنی ہی حسین اور بے مثل و مانند ہو اگر اس پر عمل نہ کیا جائے تو دنیا اس کے بے مثل حسن سے آگاہ نہیں ہو سکتی۔ وہ تو آگاہ اور قائل اس وقت ہی ہوگی جب اس کا عملی نمونہ اس کے سامنے آئے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب اور جس زمانہ میں اس کا عملی نمونہ پیش کیا گیا تھا تو دنیا اس کی گرویدہ ہوئے بغیر نہ رہی تھی اور اس نے ایسی حسین و جمیل تعلیم پیش کرنے والے دین کامل کو قبول کرنے میں دیر نہیں لگائی تھی۔ اب بھی اگر دین کامل غالب آئے گا تو اپنی بے مثل و مانند نہایت حسین و جمیل تعلیم کے دلوں کو مسخر کرنے والے عملی نمونہ کے ذریعہ ہی غالب آئے گا۔ خدائی انتظام کے تحت اس غلبہ کے آثار شروع ہو چکے ہیں۔ جو رفتہ رفتہ منصۂ شہود پر آ رہے ہیں۔ بالآخر یہ آثار پورے کرۂ ارض پر محیط ہو کر دین کامل کے غلبہ کو آشکار کر دکھائیں گے بہرحال یہ غلبہ دین کامل کے عملی نمونہ کے ذریعہ ہی منصۂ شہود پر آئے گا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسری عالمگیر تباہی سے بچنے کا واحد راستہ

حضور ایدہ اللہ کے دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ کے دوران بعض اہم ارشادات

مرتبہ :- مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر - کارکن وقف جدید - ربوہ

تیسری عالمگیر تباہی کا سبب بنی نوع انسان کے ذہنوں پر سوار ہے اور اقوام عالم اس وقت بہت نازک حالات میں سے گذر رہی ہیں۔ دونوں بڑی طاقتیں روس اور امریکہ دیگر اقوام کو اپنے اپنے زیر اثر لانے میں کوشاں ہیں اور اپنے حلقۂ اثر کو وسیع تر کرنے کیلئے دیگر اقوام کو آزادی سے محروم کر دینے سے بھی گریز نہیں کرتیں غرضیکہ دنیا اس وقت عالمگیر تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سفر یورپ امریکہ و افریقہ جو آپ نے ۱۹۸۰ء میں اختیار فرمایا تھا کے دوران یورپی اقوام کو دین حق قبول کرنے اور خدائے واحد کی توحید پر ایمان لاکر تیسری عالمگیر تباہی سے بچنے کا پیغام دیا۔ حضور انور کے یہ ارشادات مندرجہ ذیل ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغربی جرمنی میں ۷ر جولائی ۱۹۸۰ء کو فرینکفورٹ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" بنی نوع انسان نے بڑی غلطیاں کی ہیں اور ان کی اس غلط روی کی وجہ سے تیسری عالمگیر جنگ قریب آتی جارہی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام بنی نوع انسان اس کے سدباب کے لئے مشترکہ کوشش عمل میں لائیں۔

اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا

" میں تمام اقوام پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی نجات قرآن کریم کی بے مثال و لازوال تعلیم پر عمل کرنے کے ساتھ وابستہ ہے دنیا مانے یا نہ مانے میرا مشورہ اور میری نصیحت یہی ہے کہ بنی نوع انسان قرآن عظیم کے بیان کردہ اصولوں کو اپنائیں اور ان پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو خدا کی امان کے نیچے لائیں جب تک وہ ایسا نہیں کریں گے تیسری عالمگیر جنگ کے خطرہ سے اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۴۵-۴۶)

اس کانفرنس کا پہلا سوال ہی یہ تھا کہ آپ کے موجودہ دورۂ یورپ کا مقصد کیا ہے۔ حضور نے فرمایا

" اگر دوسری عالمگیر جنگ کے بعد رونما ہونے والے حالات اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ فی زمانہ ہم جملہ بنی نوع انسان ایک بہت ہی نازک دور سے گزر رہے ہیں ہم نے بحیثیت انسان بڑی غلطیاں کی ہیں اور اپنی غلط روی کی وجہ سے تیسری عالمگیر جنگ کے امکان کو ختم کرنے کی بجائے اسے اور قریب لے آئے ہیں۔ ہم سب کو اس کے سدباب کے لئے مشترکہ کوششیں بروئے کار لانی چاہئیں"

(دورۂ مغرب صفحہ ۴۸)

۱۱ر جولائی ۱۹۸۰ء کو حضور کے اعزاز میں فرینکفورٹ کے ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں ایک ایک استقبالیہ تقریب کا وسیع پیمانہ پر انعقاد عمل میں آیا۔ اس تقریب میں دیگر سوالوں کے جواب کے علاوہ حضور نے عیسائیت کی شکست اور اسلام کے مستقبل کے متعلق فرمایا

" میں اس رسہ کشی میں ہار جیت کی غیر یقینی کیفیت کا شکار نہیں ہوں

اس بات پر پختہ ایمان رکھتا ہوں کہ احمدیت روئے زمین کے تمام انسانوں کے دل جیت لے گی

اور وہ وقت کہ جب ایسا ہوگا دور نہیں ہے آئندہ پچیس تیس سال میں اس کے آثار نمایاں ہونے شروع ہو جائیں گے اور یہ انقلاب آئندہ ایک سو سال کے اندر اندر اپنے کمال کو پہنچ جائے گا اور پھر یہ عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوگا کیونکہ قرآن نوع انسانی کے دلوں پر قیامت تک حکومت کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

اس گفتگو کے دوران حضور نے ایک انتباہ بھی فرمایا اور وہ یہ کہ

اس کائنات کی بنیادی حقیقت توحید باری تعالیٰ ہے جس سے کامل اور اکمل طور پر اسلام نے دنیا کو روشناس کرایا ہے اگر دنیا اس بنیادی حقیقت کی طرف نہیں آئے گی تو انسانیت مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی اور اگر وہ اس تباہی سے بچی تو محض خدا کے فضل سے بچے گی اور اسے طوعاً و کرہاً اس بنیادی حقیقت کی طرف آنا اور اسے تسلیم کرنا پڑے گا۔"

(دورہ مغرب صفحہ ۹۰)

سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت بیں ۱۶ر جولائی کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اس سوال کے جواب میں کہ آپ کے دورے کا مقصد کیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔

" دنیا اس وقت بڑی اور چھوٹی قوموں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ بڑی طاقتیں ایک دوسرے کے خلاف کسی نہ کسی شکل میں محاذ آرائی میں مصروف ہیں اور اپنے اپنے حلقۂ اثر کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی دوڑ دھوپ میں لگی ہوئی ہیں اس دوڑ دھوپ کے نتیجہ میں عالمی امن کو شدید خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ اور یہ خطرہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ جہاں تک بڑی طاقتوں کا تعلق ہے وہ امن کے نام پر انتہائی مہلک ہتھیار جمع کر رہی ہیں اور سمجھتی یہ ہیں کہ وہ جتنے زیادہ مہلک ہتھیار ذخیرہ کریں گی امن کا امکان اتنا ہی زیادہ روشن ہوگا میرے نزدیک یہ امر کہ وہ اس میں کامیاب ہوتی ہیں یا نہیں از حد مشکوک ہے"

(دورہ مغرب صفحہ ۱۱۶)

حضور نے مزید فرمایا

" اسلام ہر زمانہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے بشرطیکہ دنیا اسلام کی حقیقی تعلیم کی طرف متوجہ ہو اور اس پر کما حقہ' عمل کرے۔ دنیا اپنے نظریات پر چل کر دو عالمگیر جنگوں کی تباہی سے دوچار ہو چکی ہے اسلام ان جنگوں کا ذمہ دار نہیں ہے ان جنگوں میں دونوں متحارب گروہ عیسائی تھے۔ عیسائیوں نے عیسائیوں کو ہلاک کیا اور پوری دنیا کو مصائب کے چکر میں پیس کر رکھ دیا اور پھر جب دوسری عالمگیر جنگ ختم ہوئی تو عیسائیوں نے عیسائیوں کو معاف نہیں کیا۔ یہ محض اتفاق تھا کہ جرمنی ہار گیا اور اسے ان جرائم کا خمیازہ بھگتنا پڑا جو اس نے کئے تھے اور ان جرائم کا خمیازہ بھی بھگتنا پڑا جو اس نے نہیں کئے تھے دوسرے جو ایسے ہی جرائم میں ملوث تھے سزا پانے سے بچ رہے یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ بداعتمادی اور مخاصمت کا شیطانی چکر چلا ہوا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے بموجب تیسری تباہی نوع انسانی پر آنیوالی ہے۔ اس تباہی سے بچنے کے لئے اس شیطانی چکر کو کاٹنا اور اس کے سلسلے کو منقطع کرنا ضروری ہے یہ چکر اسلام کے محبت کے پیغام سے ہی کٹ سکتا ہے اسی لئے میں محبت کا پیغام لے کر یہاں آیا ہوں اگر نوع انسان تیسری عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتی ہے تو اسے اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کے پیش نظر ایک دوسرے کی بے لوث خدمت کو اپنا شعار بنانا چاہیئے۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۱۹ - ۱۲۰)

۱۶ر جولائی کو زیورک کے میئر جناب ڈاکٹر سگمنڈ و ڈمر نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی اور حضور سے موجودہ دورہ کا مقصد معلوم کیا حضور نے اپنے دورہ کا مقصد بیان فرمایا

" میں دنیا کی قوموں اور ان کے افراد کو ایک پیغام دینے یہاں آیا ہوں۔ میں جس ملک میں بھی جاتا ہوں انہیں یہ پیغام دیتا ہوں کہ انسان، انسان سے محبت کرے میں سمجھتا ہوں کہ دو تباہ کن عالمی جنگوں سے دنیا کو اتنا سبق ضرور سیکھنا چاہیئے کہ آئندہ جنگوں سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے کہ انسان انسانوں سے نفرت کرنا اور تعصب برتنا ترک کر دیں اس کی بجائے وہ ایک دوسرے کا احترام کریں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار سے پیش آئیں اور نوع انسان کی فلاح کو مدنظر رکھ کر ہر قدم اٹھائیں۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۲۵)

ناروے میں اوسلو کے شہر میں مسجد نور کے افتتاح سے پہلے حضور نے پریس کانفرنس میں اپنے موجودہ دورہ کے متعلق فرمایا۔

" میرا ایک مشن ہے جسے پورا کرنے کے لئے میں مختلف ملکوں کا دورہ کر رہا ہوں اور اسی سلسلہ میں یہاں بھی آیا ہوں یہ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت دنیا دو کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے ایک طرف امریکہ چائنا اور ان کے ساتھی ہیں اور دوسری طرف روس اور اس کے ساتھی ان دونوں بڑی طاقتوں نے سوچا تھا کہ اگر ہم انتہائی مہلک ہتھیاروں کے اپنے پاس انبار لگالیں گے تو اس سے دنیا میں قیام امن میں بہت مدد ملے گی قیام امن کی اس انوکھی کوشش میں وہ ناکام ہو چکے ہیں میں کہتا ہوں کہ امن اسلام کے لازوال اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے انسانوں کو باہم ایک دوسرے سے محبت کرنے کی تعلیم دینے سے قائم ہوگا اسی لئے میں محبت کا سفیر بن کر یہاں آیا ہوں۔ اس وقت عالمی امن کو جو سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے وہ یہی ہے کہ انسان نے انسان سے محبت کرنا چھوڑ دیا ہے محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے ..... محبت بالآخر غالب آئے گی اور نفرت شکست کھائے گی" (دورۂ مغرب صفحہ ۲۱۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵ اگست کو ہیگ میں حضور نے پارلیمنٹ کے پریس روم میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپنے اس دورہ کا مقصد ان الفاظ میں بیان فرمایا :-

"میں ایک لمبے دورہ پر ہوں۔ مقصد اس دورہ کا یہ ہے کہ میں اقوام عالم تک ایک پیغام پہنچانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ انسان انسان سے محبت کرنا سیکھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اب تک درندگی کی آئینہ دار طاقت کے ذریعہ دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ اقوام عالم اپنی اس کوشش میں ناکام ہو چکی ہیں اور امن اس درجہ تہ و بالا ہو چکا ہے کہ دنیا مکمل تباہی کے کنارے جا لگی ہے۔ اس مکمل تباہی سے بچنے کے لئے کوئی دوسرا راستہ ہونا چاہیئے۔ وہ دوسرا راستہ باہمی محبت و پیار اور بے لوث خدمت کا راستہ ہے۔ میں محبت کے پرچار کی خاطر محبت کے جہاد پر نکلا ہوا ہوں اور مجھے اس بات کا پورا یقین ہے کہ بالآخر ہم محبت کے اس پرچار اور محبت کے اس جہاد کے نتیجہ میں خدائے واحد کے لئے لوگوں کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جائیں گے

اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا :-

میں نے ۱۹۶۷ء میں مغربی اقوام کو ایک تیسری عالمگیر تباہی سے خبردار کیا تھا۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی پیش گوئی کے بموجب وہ تیسری عالمگیر تباہی اب قریب سے قریب تر آ رہی ہے اور بڑی طاقتیں اس تباہی کو قریب لانے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ تباہی مصنوعی خداؤں کو ترک کر کے اور خدائے واحد پر ایمان لانے اور اس کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے سے ہی رک سکتی ہے۔ اسی لئے ہم محبت اور پیار اور بے لوث خدمت کے ذریعہ خدائے واحد کے لئے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور محبت و پیار سے کام لیتے ہوئے انہیں اسلام کی عافیت بخش آغوش میں لے آئیں گے۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۲۴۸ - ۲۴۹)

۱۴ اگست ۱۹۸۰ء کو جماعت احمدیہ کے لنڈن مشن نے رائل ہوٹل پکاڈلی میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اس پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے ایک صحافی کے سوال کہ "یورپ کب اسلام قبول کرے گا" کے جواب میں فرمایا :-

"تم لوگ مہلک ہتھیار ہی جمع نہیں کر رہے بلکہ مسائل کے انبار بھی لگا رہے ہو۔ تمہارے مسائل بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں اور تمہیں ان کا کوئی حل نظر نہیں آ رہا۔ ایک وقت آئے گا کہ تم مسائل کے حل کی تلاش میں اندھیرے میں ٹکریں مار رہے ہو گے اور ہر طرف راستہ مسدود پاؤ گے۔ وہ وقت اسلام کا وقت ہوگا اور میرے لئے موقع ہوگا کہ میں اسلام کی روشنی تمہارے سامنے پیش کروں۔ اس وقت تم خود بخود اسلام کی طرف کھنچے چلے آؤ گے۔ میں اس وقت کا منتظر ہوں اور وہ وقت ضرور آئے گا۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۲۸۷)

حضور نے نائیجیریا کے شہر ابادان میں ایک عالیشان مسجد کا افتتاح کرنے کے بعد اہل افریقہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"قرآن ایک عظیم کتاب ہے تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اس کے علوم سے بہرہ ور ہو اور اس کے نور سے اپنے آپ کو منور کرو اس کے بغیر تم اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وقت آ رہا ہے جب خود اہل یورپ تم سے مطالبہ کریں گے کہ تم انہیں اسلام سکھاؤ حالیہ دورۂ یورپ میں مجھ سے سوال کیا گیا تھا کہ آپ کہتے ہیں کہ بالآخر سارا یورپ اسلام قبول کرے گا۔ لیکن ایسا ہوگا کیسے؟ میں نے کہا تم تباہ کن ہتھیاروں کے ہی نہیں مسائل کے بھی انبار لگا رہے ہو جن کا تمہارے پاس کوئی حل نہیں ہے ایک دن آئے گا کہ تم اپنے آپ کو بند گلی میں پاؤ گے اس سے نکلنے کی تمہیں کوئی راہ نظر نہ آئے گی اور اپنے مسائل کا کہیں سے تمہیں کوئی حل میسر نہیں آئے گا وہ وقت " اسلام کا وقت ہوگا اسلام آگے آئے گا اور کہے گا میں حل کروں گا تمہارے مسائل اور وہ واقعی حل کر دکھائے گا اس نازک وقت میں تمہارے لئے اسلام قبول کرنے کے سوا کوئی چارۂ کار نہ ہوگا اس وقت کے آنے سے پہلے پہلے ضروری ہے کہ ہم قرآنی علوم حاصل کریں اور اس حد تک حاصل کریں کہ ہم دوسروں کو بھی ان سے مالا مال کر سکیں۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۳۴۷ - ۳۴۸)

حضرت امام جماعت احمدیہ کے کینیڈا کے دورے کے دوران ۹ ستمبر کو جماعت احمدیہ کیلگری نے ایک دعوت استقبالیہ کا اہتمام کیا جس میں حضور نے متفرق امور بیان کرنے کے بعد انصاف اور مساوات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا

"آج دنیا میں بڑی اور چھوٹی قوموں کی تفریق نے بہت ناگوار صورت اختیار کر رکھی ہے بعض بڑی قومیں ہیں اور بعض چھوٹی انسانی اقوام ہونے کی حیثیت میں ان کے حقوق میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیئے لیکن ایسا نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ میں بڑی قوموں کے حقوق زیادہ ہیں اور چھوٹی قوموں کے کم۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں اصل طاقت بڑی قوموں کے ہاتھوں میں ہے اور چھوٹی قومیں بے بس ہیں حالانکہ انسانی مساوات کی رو سے سب کو یکساں درجہ ملنا چاہیئے۔ اس ناانصافی اور عدم مساوات کا نتیجہ یہ ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ نوع انسانی کے سر پر منڈلا رہا ہے اس مکمل تباہی سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ پوری نوع انسانی متحد ہو کر اس خطرہ کو دور کرنے کی کوشش کرے اسے

ONE GOD AND ONE HUMANITY

(یعنی ایک خدا اور ایک نوعِ انسانی) کے اصول پر متحد ہو جانا چاہیئے۔"

حضور نے بڑے درد مندانہ لہجے میں جذبہ و جوش سے کہا۔

اگر تیسری عالمگیر جنگ کی شکل میں سروں پر منڈلانے والی مکمل تباہی سے بچنا چاہتے ہو تو ایک ہی خاندان کے افراد کی طرح باہم مل کر زندگی گذارو سب کو یکساں درجہ دو اور سب کے یکساں حقوق تسلیم کرو ابھی وقت ہے ہمیں آج کچھ کرنا چاہیئے تاکہ مستقبل میں اپنی دانشمندی اور دور اندیشی کی وجہ سے ہم ہنسیں اور خوش ہوں نہ کہ اپنی حماقتوں پر آنسو بہائیں خدا ہمیں اس کی توفیق دے۔" آمین

(دورۂ مغرب صفحہ ۴۶۹ - ۴۷۰)

حافظ آباد میں ایک پُر مسرت تقریب

شعبہ اصلاح و ارشاد کے تحت ۴ ستمبر بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد حافظ آباد میں تحصیل بھر کی جماعتوں کا ایک اجتماع منعقد کیا گیا جس میں انصار، خدام اور اطفال کثیر تعداد میں شامل ہوئے اس اجتماع کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ حافظ آباد کے ایسے احمدی طلباء کو جو سکول یا بورڈ یا یونیورسٹی میں اوّل یا دوم رہے ہیں۔ خصوصی انعامات تقسیم کئے گئے۔ جن کا وعدہ محترم شفقت حیات صاحب امیر تحصیل نے فرمایا تھا تاکہ طلباء کی حوصلہ افزائی ہو اور دوسرے طلباء میں مسابقت کی روح پیدا ہو۔

اس تقریب میں مرکز سے محترم مولوی غلام باری صاحب سیف اور گوجرانوالہ سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب امیر ضلع اور مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی ضلع اور محترم عبد القادر صاحب ناظم انصار اللہ ضلع بھی تشریف لائے۔

خطبہ جمعہ محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے ارشاد فرمایا اور قرآن مجید اور صحابہ کے اخلاقِ فاضلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے آپ کو اس سانچے میں ڈھالنے اور پھر امام کی تحریکات پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ نماز جمعہ اور نماز عصر کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم سلطان احمد خان صاحب نے کی اس کے بعد سید افضال احمد جو طفل ہیں نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے تقریب کے اغراض و مقاصد اور والدین کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی پھر ایک نظم عزیز سعید بابر نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "خدمتِ قرآن" کے موضوع پر خطاب فرمایا اور اس سلسلہ میں جماعت کے کارہائے نمایاں بیان فرمائے۔ آپ کے خطاب کے بعد عزیزم نعیم احمد نے نہایت خوش الحانی سے نظم لا الٰہ الا اللہ پڑھ کر سنائی۔ محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے خطاب فرمایا اور کہا آج بھی قادیانیہ کا معرکہ جاری ہے اور آج بھی حضرت خنساء جیسی ماؤں کی ضرورت ہے جو اپنی اولادوں کو پال کر اسلام کی راہ میں قربان کرنے والی ہوں۔ اس خطاب کے بعد خاکسار نے مختصراً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تعلیمی منصوبہ پر روشنی ڈالی اور اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کے لئے محترم امیر صاحب ضلع سے درخواست کی۔ چنانچہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب گل ابن مرزا حبیب احمد صاحب جو ۶ بجے میں ۷۸۳ نمبر لے کر ضلع بھر میں اوّل رہے۔ علاوہ مجلس کے انعام کے امیر صاحب ضلع نے یکصد روپیہ نقد اور محترم امیر صاحب تحصیل نے ۲۰۰/- روپے نقد انعام دیا۔ دوسرے فہیم احمد ابن شریف احمد صاحب پیر کوٹی کو میٹرک میں ۶۲۶ نمبر لے کر سکول میں دوم آنے پر مجلس کے انعام کے علاوہ امیر صاحب تحصیل کی طرف سے ۵۰/- روپے نقد اور محترم امیر صاحب ضلع کی طرف سے ۲۰/- روپے نقد دیئے گئے۔ تیسرا انعام محمود عباس صاحب کو دیا گیا جو میٹرک کے امتحان میں سوم آئے۔ انہیں امیر صاحب ضلع کی طرف سے ۱۰/- روپے اور امیر صاحب تحصیل کی طرف سے ۲۵/- روپے نقد اور مجلس کا انعام دیا گیا۔ اسی طرح احسان اللہ صاحب ابن فتح اللہ صاحب مڈل میں ۶۶۱ نمبر لے کر سکول میں سوم رہے۔ ان کو امیر صاحب تحصیل کی طرف سے ۲۵/- روپے اور مکرم امیر صاحب ضلع کی طرف سے ۱۰/- روپے علاوہ مجلس کے انعام کے دیا گیا۔ پانچویں نمبر پر کامران شہزاد صاحب ابن محمد عثمان خان صاحب کو جماعت ششم میں سوم رہنے پر مجلس کے انعام کے علاوہ امیر صاحب تحصیل کی طرف سے ۱۵/- روپے اور امیر صاحب ضلع کی طرف سے ۱۰/- روپے نقد انعام دیا گیا۔ بعد ازاں اطفال کے علمی و ورزشی مقابلے کروائے گئے اور انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخر میں امیر صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(منظور احمد منیب مربی سلسلہ مقیم حافظ آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکرا (گھانا) مغربی افریقہ میں

تین ریجنل مبلغین کرام کے اعزاز میں الوداعی تقریب

محترم امیر و مشنری انچارج صاحب جماعتہائے احمدیہ گھانا (مغربی افریقہ) مولوی عبدالوہاب بن آدم نے تین مبلغین مکرم مولانا غلام احمد صاحب خادم مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر اور مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انتظام کیا۔ یہ تینوں اپنا اپنا عرصہ پورا کرنے کے بعد مرکز کی ہدایت پر واپس جا رہے تھے۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم ۱۹۷۷ء میں گھانا آئے تھے جبکہ مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر اور مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر مئی ۱۹۷۸ء میں اکٹھے گھانا پہنچے تھے مکرم مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم نے گھانا پہنچنے کے بعد تقریباً ایک سال تک ویسٹرن ریجن میں فریضہ تبلیغ و تربیت سرانجام دیا بعدہ انکا تبادلہ گریٹر اکرا GREATER ACCRA میں بطور ریجنل مبلغ کے ہوا۔ مکرم مولوی حمید احمد ظفر صاحب کا تقرر اشانٹی ریجن میں ہوا اور مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر گھانا آنے کے بعد کچھ عرصہ تک نیشنل ہیڈ کوارٹر میں کام کرتے رہے پھر اُن کا عارضی تقرر سنٹرل ریجن کے ایک آگونا نیانکروم قصبہ میں جہاں پر اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک بہت بڑی جماعت ہے ہوا اور پھر اسکے بعد جنوری ۱۹۷۹ء میں مکرم مولوی صاحب کا تبادلہ ایسٹرن ریجن میں بطور ریجن مبلغ کے ہوا۔ اب یہ تینوں مبلغین اللہ تعالےٰ کے فضل سے اپنا اپنا وقت پورا کرنے کے بعد کامیابی کے ساتھ مرکز کی ہدایت کے مطابق واپس جا رہے ہیں۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم اور مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر تو واپس پاکستان گئے ہیں جبکہ مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر کا تبادلہ سیرالیون مغربی افریقہ کے لئے ہوا ہے اللہ تعالےٰ ان سب کو مزید خدمتِ دین کی بہت زیادہ توفیق عطا کرے۔ آمین۔

مورخہ ۲۴ جولائی بروز جمعۃ المبارک مکرم محترم امیر و مشنری انچارج صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے ان کے اعزاز میں ہیڈ کوارٹر اکرا میں الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا چونکہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ تھا اس لئے سب سے پہلے نئے تعمیر شدہ مشن ہاؤس میں افطاری ہوئی اور نماز مغرب کے بعد محترم امیر صاحب کے دفتر میں پارٹی ہوئی چنانچہ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم ابراہیم صاحب بونو سرکٹ مشنری گریٹر اکرا نے کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے تینوں مبلغین کی مساعی اور کارکردگی بیان کرتے ہوئے انتہائی خوشنودی کا اظہار فرمایا آپ نے فرمایا کہ ان تینوں مبلغین نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا میں قیام کے دوران انتہائی اخلاص، محنت اور عمدگی کے ساتھ اپنے فریضۂ تبلیغ و تربیت کو سرانجام دیا۔ اس سلسلہ میں محترم امیر صاحب نے پی۔ سی۔ پی یعنی PEACE CO OPERATION AND PROGRESS کے الفاظ بیان فرمائے کہ انہوں نے ہر موقع پر مرکز ربوہ۔ ہیڈ کوارٹر اور مقامی عہدیداران کے ساتھ تعاون اور ہدایات پر پورا پورا عمل کیا اور اسی اطاعت اور تعاون کے جذبہ کے نتیجہ میں ہر ریجن میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے نمایاں کامیابی ہوئی۔

محترم امیر صاحب نے اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ گریٹر اکرا میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم نے ٹیما مسجد کی تعمیر میں بہت کام کیا۔ پھر قرآن کریم کی طباعت اور اشاعت کے سلسلہ میں مکرم مولوی خادم صاحب اور مکرم مولوی شمشاد احمد صاحب ناصر نے بڑی محنت سے اپنے مفوضہ امور سرانجام دیئے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے پہلی مرتبہ گھانا میں قرآن کریم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی الحمدللہ۔

اشانٹی ریجن میں ترقی اور کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے فرمایا کہ اشانٹی ریجن میں نئی مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ چونکہ ایک بڑے عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اشانٹی ریجن کے ہیڈ کوارٹر کماسی میں بڑی جامع مسجد بنائی جائے چنانچہ مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر کی کوشش کے نتیجہ میں وہاں پر مسجد کی بنیاد رکھی گئی جس پر تیزی سے کام شروع ہے پھر اسی طرح محترم مولوی صاحب نے خاص طور پر تبلیغی مہم جاری کی جس کے نتیجہ میں سعید روحوں کو حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔

محترم امیر صاحب نے ایسٹرن ریجن میں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ریجن بالکل نیا تھا، جہاں پر کچھ مشکلات تھیں لیکن مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن نے انتہائی محنت اور اخلاص کے ساتھ وہاں کام شروع کیا۔ محترم مولوی صاحب کی کوششوں میں اللہ تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی اور شہر کے سنٹرل جگہ پر نہایت باموقع مشن ہاؤس اور مسجد کے لئے زمین خریدی گئی پھر ایسٹرن ریجن مالی لحاظ سے مستحکم ہوا جس کے نتیجہ میں اسے دوسرے پرانے مشنوں کا سا مقام حاصل ہوا، اور محترم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر کی تبلیغی مہم سے ایسٹرن ریجن میں احمدیت کا بھی خوب چرچا ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد تینوں مبلغین نے باری باری شکریہ ادا کیا اور احباب سے پُرزور دعا کی درخواست کی۔

اس الوداعی تقریب میں جماعت احمدیہ گھانا کے دو سابق نیشنل پریذیڈنٹ نصرت جہاں کے اساتذہ و ڈاکٹرز صاحبان ریجنل مبلغین کرام اور گریٹر اکرا کے چیدہ چیدہ احباب کے علاوہ نیشنل ایگزیکٹیو کے ممبران اور دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی جن میں مکرم نور الدین آدم عطا صاحب ممبر آف پارلیمنٹ بھی شامل ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ تمام واقفین کو احسن رنگ میں خدمتِ سلسلہ کی توفیق دے اُن کی حقیر مساعی کو قبول فرمائے تاکہ جلد از جلد احمدیت کا غلبہ ہو۔ اے خدا تو ایسا ہی کر آمین۔

(نامہ نگار خصوصی الفضل گھانا (مغربی افریقہ))

"دُنیا کی محبت سارے خطا کاریوں کی جڑ ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۵)

تربیتی اجلاس اور سلائیڈز کی نمائش

حلقہ چھاؤنی شمالی لاہور کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۸۱ء خاکسار کے مکان واقع ۸/۱۱ سرفراز رفیقی روڈ۔ آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مربی سلسلہ لاہور مکرم عبدالسلام صاحب طاہر نے انجام دیئے۔ سب سے پہلے صدر حلقہ میجر محمد عبداللہ صاحب مہار نے مربی صاحب لاہور اور مولوی منیر الدین صاحب مربی حلقہ دارالذکر کو خوش آمدید کہا اور حاضری پر اظہارِ اطمینان کیا۔ حاضری کو خاطر خواہ بنانے کے لئے قریباً دس دن پہلے سے خدام کی ڈیوٹی لگا دی گئی تھی کہ فرداً فرداً ہر شخص کو حلقہ میں اجلاس کے انعقاد کی اطلاع کریں اور دستخط لیں کہ اُن کا آنا لازمی ہے اس کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور مکرم مولوی منیر الدین صاحب نے اپنی تعیناتی حلقہ ہذا کے متعلق اظہار خیال کیا اور دوستوں پر واضح کیا کہ وہ اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ پھر جماعت کی مختلف تحریکات پر روشنی ڈالی اور دوستوں کو اُن کے فرائض سے آگاہ کیا۔ انہوں نے خاص طور پر تحریک جدید۔ تحریک نصرت جہاں اور تحریک "صد سالہ جوبلی" پر وضاحت سے گفتگو کی اور "صد سالہ جوبلی" کے مالی اور روحانی پروگرام کو واضح کیا۔ اُن کی تقریر کے بعد مربی لاہور مکرم عبدالسلام صاحب طاہر نے "عزم اور ارادہ" کے موضوع پر بیس منٹ نہایت مدلل تقریر کی اور نوجوانوں پر واضح کیا کہ محض ارادہ کر لینے اور اس کے لئے بھرپور عزم اور استقلال سے کام نہ لینے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ انہوں نے مثالوں سے اپنا نقطۂ نظر بیان فرماتے ہوئے دوستوں سے دین کے کام میں ثابت قدمی اختیار کرنے کی تلقین کی۔ یہ سلسلہ قریباً ۵۰ منٹ جاری رہا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

مکرم مولوی منیر الدین صاحب نے سلائیڈز دکھانے کا انتظام کر رکھا تھا۔ انہوں نے قریباً سوا گھنٹہ سویڈن، ناروے، گھانا، سپین وغیر ممالک میں حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی تصاویر دکھانے کے ساتھ ساتھ ہر موضوع پر تبصرہ کیا۔ ان سلائیڈز میں مکرمی ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل پرائز دینے جانے کی تصاویر بھی تھیں۔

دوست سلائیڈز سے بہت محظوظ ہوئے اور بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ قریباً دس بجے رات یہ پروگرام اجتماعی دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

میجر (ریٹائرڈ) محمد نذیر بھٹی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع چھاؤنی
شمالی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہارِ تشکر

خاکسار نے حال ہی میں لاہور شہر کا ایک مختصر سا دورہ "الفضل" کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کیا۔ مندرجہ ذیل احباب نے خاکسار کے اس دورہ کو کامیاب بنانے میں بھرپور کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور صحت مند لمبی زندگی عطا کرے۔

مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے جملہ حلقہ جات کے صدر صاحبان کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اپنے حلقہ کے دوستوں کو "الفضل" کی خریداری کی طرف توجہ دلائی جائے اس کے نتیجہ میں بعض لوگوں نے الفضل کی خریداری منظور کی ہے۔

مکرم ملک عبداللطیف صاحب شکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور خاکسار کو اپنی کار میں بٹھا کر مختلف احباب سے ملاتے رہے اور ان سے اعانت الفضل بھی وصول کرواتے رہے۔

مکرم بشیر الدین احمد صاحب معلم شالامار ٹاؤن لاہور نے اپنی پوری ہمت سے امداد فرمائی اور تقریباً ۲۵ خریدار الفضل کے مہیا کر دیئے۔

مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ۱۶ نابھہ روڈ لاہور نے بھی دوسرے احباب کو الفضل کی خریداری کی طرف توجہ دلائی اور پانچ احباب کے نام روزانہ پر ۲-۳ ماہ کے لئے جاری کروائے۔

مکرم عبدالمالک خان صاحب دارالذکر لاہور بھی خاکسار کو ساتھ لے کر بعض احباب سے ملنے کے لئے گئے اور انہیں اخبار کی خریداری اور اعانت اور دوسروں کے نام پرچہ جاری کروانے کی تلقین کی۔ اور خاکسار کے کام میں آسانی پیدا کر دی۔

خاکسار ان سب احباب کا شکر گزار ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین!

(عباد اللہ گیانی مینیجر "الفضل" ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع جو پندرھویں صدی ہجری کا پہلا اجتماع ہوگا ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۸ ستمبر کے خطبہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ کوئی ایک لجنہ اور ناصرات کی مجلس ایسی نہیں ہونی چاہیئے جس کی نمائندگی مرکزی اجتماع میں نہ ہو اس لئے عہدہ داران لجنہ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ کسی قسم کا عذر نہیں سنا جائے گا۔ ہر صدر پر ذمہ داری ہے کہ خواہ کتنی چھوٹی لجنہ اور کتنی دور کی لجنہ کیوں نہ ہو وہ اس لجنہ کی نمائندگی مرکزی لجنہ میں کروا کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کرو۔ سرکلر کے ذریعہ ہر لجنہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ عہدیداران تین باتیں نوٹ کر لیں:۔

(۱) ہر نمائندہ اور آنے والی بہن اور بچی کے آنے کی اطلاع اگر لجنہ کے زیر انتظام ٹھہرنا ہو تو مرکزی لجنہ کو کم از کم آٹھ دس روز قبل آنی چاہیئے۔

(۲) جو بہنیں اپنے ذاتی انتظام یا رشتہ داروں کے ٹھہرتی ہیں ان کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ دفتر لجنہ اماء اللہ میں آ کر اپنا نام نوٹ کروائیں۔

(۳) ہر آنے والی بہن کے پاس لجنہ مقامی کی صدر کی تصدیق ہونی چاہیئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

کے پاس مندرجہ ذیل چار عدد دو ورقے موجود ہیں مجالس دستی منگوالیں۔

۱۔ ہمارا مذہب
۲۔ ہمارا خدا
۳۔ زندہ رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۴۔ زندہ کتاب قرآن مجید

(قائد اصلاح وارشاد ربوہ)

خدام الاحمدیہ اور تعلیم القرآن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آئندہ اشاعت اسلام کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک طفل یا کوئی ایک نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی سے غافل رہے جو ہمارے رب نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالا ہے۔۔۔۔۔۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء ص۲)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی بچی فرزانہ کوثر پندرہ دن سے بخار میں مبتلا ہے۔ ابھی تک افاقہ نہیں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ (شہباز احمد کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم عبدالوہاب صاحب مردان کے صاحبزادے عبدالجبار رضوان کا سی، ایم ایچ نوشہرہ میں اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔

۳۔ محترم میجر ملک عبدالمجید صاحب کو کوئٹہ میں جیپ کے ایک حادثہ میں سخت چوٹیں آئی ہیں سی، ایم، ایچ کوئٹہ کے بعد اس وقت سی، ایم، ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔

(محمد رشید ارشد امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ)

۴۔ میرا نواسہ عزیزم سعید احمد کھوکھر گزشتہ عشرہ سے بیمار ہے کمزور بہت ہو چکا ہے

مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال (نواب سندھ)

۵۔ خاکسار کی والدہ محترمہ زینب قدسیہ بنت قریشی میر احمد صاحب چکر آنے کی وجہ سے گر گئیں جس کی وجہ سے ان کی بائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

(مرزا محمد عتیق۔ کنری سندھ)

۶۔ میری والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری اخلاص محمد خان صاحب نرائن گڑھ چک ۱۰۹ ضلع فیصل آباد ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کمزور بہت ہو چکی ہیں۔

(انعام اللہ خاں سپروائزر پبلک ہیلتھ جوہر آباد ضلع سرگودھا)

۷۔ میرے والد محترم محمد ارشد صاحب گوندل کا سروسز ہسپتال لاہور میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ (عطیہ ارشد۔ دارالصدر شمالی ربوہ)

۸۔ میرے والد مرزا انور محمد صاحب کچھ دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں گو بیماری میں کافی افاقہ ہے مگر مکمل طور پر صحت مند نہیں ہوئے۔

(رشید احمد فرخ۔ اسلام پورہ نارووال ضلع سیالکوٹ)

(احباب کرام ان سب مریضوں کی کامل وعاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں)

مجالس خدام الاحمدیہ عشرۂ وصولی منائیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یکم تا ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء عشرۂ وصولی کا اہتمام فرمائیں۔ اس دوران کوشش کی جائے کہ:۔

(۱) ہر خادم سے ذاتی رابطہ قائم ہو (۲) تمام مدات کا بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے۔

(۳) چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر ہال صف دوم کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

(۴) ہر مجلس اپنی وصول شدہ رقم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء جلد بھجوا دیں (مہتمم تجنید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

منعقدہ ۲۳ تا ۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش / اکتوبر ۱۹۸۱ء

پہلا دن ——— ۲۳ اخاء ——— جمعۃ المبارک

۷-۰۰ تا ۱۱-۰۰	حصول ٹکٹ داخلہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	جائزہ وہدایات از مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۳۰ تا ۲-۳۰	وقفہ برائے طعام و نماز جمعہ وعصر
۲-۳۰ تا ۲-۴۵	مقام اجتماع میں واپسی
۲-۴۵ تا ۴-۱۵	اطفال ترتیب کے ساتھ خدام کے مقام اجتماع میں جائیں گے اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب سنیں گے۔
۴-۱۵ تا ۵-۱۰	دوڑ سو گز۔ جھنڈا دوڑ
۵-۱۰ تا ۵-۳۰	تیاری نماز
۵-۳۰ تا ۵-۴۵	نماز مغرب وعشاء
۵-۴۵ تا ۶-۴۵	تربیتی تقاریر
۶-۴۵ تا ۸-۰۰	وقفہ برائے طعام
۸-۰۰	ابتدائی علمی مقابلے (معیار پر پورے اترنے والے اطفال فائنل مقابلوں کے لیے منتخب کئے جائیں گے۔)

شب بخیر

دوسرا دن ——— ۲۴ اخاء ——— ہفتہ

۴-۴۵ صبح	بیداری وتیاری نماز
۵-۳۰ تا ۵-۵۰	نماز فجر۔ درس قرآن مجید وتلاوت قرآن مجید
۵-۵۰ تا ۷-۱۵	دوڑ دو سو گز۔ لمبی چھلانگ۔ ثابت قدمی۔ دوڑ تین ٹانگ۔ نشانہ غلیل
۷-۱۵ تا ۸-۰۰	ناشتہ (اس دوران مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی کے مقابلے ہونگے)
۸-۰۰ تا ۹-۲۰	فٹ بال ع۱ وع۲ (اس دوران وظیفہ اطفال کا امتحان ہوگا)
۹-۲۰ تا ۱۰-۲۰	مقابلہ تلاوت قرآن مجید وحفظ قرآن مجید
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۵۰	خطاب محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۰-۵۰ تا ۱۱-۵۰	مقابلہ عام معلومات (زبانی)
۱۱-۵۰ تا ۱۲-۴۵	خصوصی اجلاس ——— حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں خطاب فرمانے کی درخواست کی جائیگی۔
۱۲-۴۵ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے طعام وتیاری نماز (اس دوران مقابلہ حفظ نظم معیار کبیر وصغیر ہوگا)
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	نماز ظہر وعصر
۲-۰۰ تا ۳-۰۰	مقابلہ تقریر معیار صغیر
۳-۰۰ تا ۵-۱۰	کبڈی ع۱ وع۲ ومیرو ڈبہ ع۱ وع۲
۵-۱۰ تا ۵-۲۵	تیاری نماز
۵-۲۵ تا ۵-۳۵	نماز مغرب وعشاء
۵-۳۵ تا ۶-۱۵	تربیتی اجلاس
۶-۱۵ تا ۷-۱۵	مقابلہ نظم خوانی معیار کبیر وصغیر
۷-۱۵ تا ۸-۰۰	وقفہ برائے طعام
۸-۰۰ تا ۹-۰۰	مقابلہ بیت بازی
۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰	سلائیڈز

نوٹ:۔ ساڑھے آٹھ بجے شب مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اور ناظمین اطفال اضلاع کی میٹنگ ہوگی۔

شب بخیر

تیسرا دن ——— ۲۵ اخاء ——— اتوار

۴-۴۵ صبح	بیداری وتیاری نماز
۵-۳۰ تا ۵-۵۰	نماز فجر و درس حدیث
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	تلاوت قرآن مجید و ورزش
۶-۰۵ تا ۷-۰۰	ناشتہ (اس دوران اذان اور مضمون نویسی کے مقابلے ہونگے)
۷-۰۰ تا ۱۰-۳۰	کبڈی فائنل۔ فٹ بال فائنل۔ میرو ڈبہ فائنل
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۳۰	مقابلہ تقریر معیار کبیر
۱۱-۳۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے طعام وتیاری نماز
۱-۳۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر وعصر
۱-۴۵ تا ۲-۳۰	تقسیم انعامات وخطاب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ
۲-۳۰	اطفال ترتیب کے ساتھ خدام کے مقام اجتماع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب سننے کے لیے روانہ ہوں گے۔ خطاب و دعا کے بعد اطفال کو اپنے گھروں میں جانے کی اجازت ہوگی

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام وناظمین اطفال

سالانہ اجتماع کی تیاری مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیجئے!

۱- سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں حضور ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی ارشاد کے مطابق آپ کی مجلس سے کم از کم ایک طفل ضرور شامل ہو۔

۲- اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے نام مع ولدیت وعمر ہر مجلس کی طرف سے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں تا ان کے لیے ٹکٹ داخلہ جاری کرنے میں آسانی رہے۔ دوران اجتماع ٹکٹ داخلہ بیج کے طور پر سینہ پر لگائے رکھنا ضروری ہے۔

۳- اطفال علمی وورزشی مقابلوں کے لیے تیار کئے جائیں۔

۴- اطفال کے ہمراہ ان کی مجلس کے مربی، ناظم یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ہونا ضروری ہے۔

۵- کوئی طفل ننگے سر نہ ہو۔

۶- موسم کے مطابق اطفال اپنا بستر ہمراہ لائیں۔

۷- ہر طفل اپنے ساتھ ایک تھیلا یا بستہ لائے جو گلے میں لٹکایا جاسکتا ہو۔ جس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں۔

کاپی، پنسل، رومال، سوئی، دھاگہ، گلاس، دیا سلائی، موم بتی اور نصف سیر بھنے ہوئے چنے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کرکے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ تمام مدات میں سو فیصد وصولی فرما کر مرکز میں رقوم بھجوا دیں۔ (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سیکنڈری سکول بو (سیرالیون) کا نیا اعزاز

جماعت احمدیہ سیرالیون کے ترجمان اور اس ملک سے شائع ہونے والے واحد مسلم اخبار ماہنامہ دی افریقن کریسینٹ نے اپنے ستمبر ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں اطلاع دی ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے تحت جاری شدہ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کو چھٹی فارم SIXTH FORM شروع کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ الحمدللہ۔ اخبار نے بتایا ہے کہ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو اپنی سائنس کلاسز میں ستمبر ۱۹۸۱ء سے یہ فارم شروع کر رہا ہے۔ وزارت تعلیم نے اسکی اجازت دیدی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ امر قابل غور ہے کہ سیرالیون میں یہ دوسرا احمدیہ سکول ہے جس کو یہ مقام ملا ہے اس سے قبل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن وہ پہلا مسلم سکول تھا جس کو ۱۹۷۹ء میں آرٹس کی کلاسز کے لئے یہ مرتبہ دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احمدیہ سکولوں کے اساتذہ کو سکولوں کی عزت و شہرت کا وہ معیار سدا قائم رکھنے کی توفیق دے جو انہوں نے بڑی محنت اور لگن سے کام کر کے قائم کیا ہے۔

ٹینڈر نوٹس

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو اپنے رجسٹرڈ ٹھیکیداران سے درج ذیل کاموں کے لئے مورخہ ۳/۱۰/۸۱ بوقت ۱۲ بجے دوپہر ایکوپر مینٹیج / آئیٹم ریٹ پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم بعوض -/۲۵ روپے ناقابل واپسی ادائیگی پر تاریخ مقررہ سے ایک دن پہلے حاصل کئے جا سکتے ہیں:۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
۱	تبدیلی مین پائپ لائن سکیم نمبر III	۱،۸۷،۰۰۰/-	۳،۷۴۰/-	دو ماہ
۲	تکمیل سڑک اقصیٰ چوک تا چمن عباس	۱،۴۰،۰۰۰/-	۲،۸۰۰/-	ایک ماہ
۳	تعمیر سڑک از ڈگری کالج تا مسجد احرار و مسجد احرار تا موضع کھچیاں	۱،۲۰،۰۰۰/-	۲،۴۰۰/-	//
۴	توسیع سڑک دارالنصر	۶۰،۰۰۰/-	۱،۲۰۰/-	//
۵	فرش بندی محلہ دارالیمن	۶۰،۰۰۰/-	۱،۲۰۰/-	//
۶	فرش بندی محلہ دارالبرکات	۴۰،۰۰۰/-	۱،۸۰۰/-	//
۷	فرش بندی محلہ دارالرحمت شرقی	۳۳،۰۰۰/-	۶۶۰/-	//
۸	فرش بندی ونالیاں موضع چھنی	۳۰،۰۰۰/-	۶۰۰/-	//
۹	تبدیلی مین پائپ لائن سکیم نمبر I	۲۵،۰۰۰/-	۵۰۰/-	//
۱۰	فرش بندی محلہ دارالرحمت غربی	۲۲،۰۰۰/-	۴۴۰/-	//
۱۱	فرش بندی موضع چمن عباس	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	پندرہ یوم
۱۲	تعمیر چار دیواری سلاٹر ہاؤس	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	//
۱۳	نالی دارالرحمت ڈاکٹر بشیر	۵،۰۰۰/-	۱۰۰/-	//
۱۴	نالی محلہ ناصر آباد	۲،۰۰۰/-	۴۰/-	//

خواہشمند ٹھیکیداران یکم اکتوبر تک رجسٹریشن / تجدید کروالیں ٹنڈر کھلنے والے دن کوئی نام رجسٹر / تجدید نہ کیا جائے گا۔ زر ضمانت کالڈیپازٹ کی شکل میں جمع کرانی ہو گی۔ مشکوک ٹنڈر قبول نہ ہوں گے۔ چیئرمین بلدیہ کو اختیار حاصل ہو گا کہ کسی ایک ٹنڈر یا سب ٹنڈر وجہ بتائے بغیر مسترد کر دے ٹنڈر اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کوٹیشن مطلوب ہیں

۲/۱ کیوسک سینٹری فیوگل پمپ ۴" × ۳" کی خرید کے لئے کوٹیشن ۴/۱۰/۸۱ بوقت ۱۲ بجے دن تک مطلوب ہیں جو اسی دن کھولی جائیں گی۔ دو فیصد زر ضمانت ہمراہ کال ڈیپازٹ کی شکل میں بھیجیں

کرایہ کے لئے خالی ہے

چونگی برآمدگی ٹیکس واقع نزد چونگی نمبر I اڈہ نلکا ربوہ عرصہ ایک سال کے لئے کرایہ پر دی جانی مطلوب ہے یہ نیلام ۴ بوقت ۱۰ بجے صبح دفتر زیر دستخطی میں منعقد ہو گا۔ شرائط نیلام کسی بھی دن دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

المشتہر

(قریشی محمد اقبال ہاشمی چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ)

I.P.L.4919

سیرالیون کے محترم ہارونا کمارا صاحب کی وفات

محترم ہارونا کمارا صاحب جو کہ احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے چوکیدار تھے گنی میں اپنے آبائی گاؤں میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سیرالیون کے ماہنامہ افریقن کریسنٹ نے اپنی ستمبر ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور لکھا ہے کہ وہ قریباً ۱۵ سال تک نہایت اخلاص محنت وفاداری اور ایمان داری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم اس سال جون میں بیمار پڑ گئے تھے۔ اس کے بعد ان کو گنی میں ان کے آبائی گاؤں میں لیجایا گیا جہاں پر وہ ہر ممکن علاج معالجہ کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات سے نوازے۔ آمین۔

دعائے نعم البدل

• مکرم ملک نسیم احمد صاحب ابن ملک محمود احمد صاحب (ریلوے انجینئر لاہور) ناظم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی بچی آمنہ اسلام بعمر پانچ ماہ سر میں پانی اتر آنے کی وجہ سے بیمار رہ کر مورخہ ۲۴ ستمبر کو وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری مجلس کے اس خادم کو نعم البدل عطا کرے اور اس غم کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

(ناصر احمد صدیقی معتمد و نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

برادرم رانا صوفی وسیم احمد صاحب آف قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کا پہلا بچہ قاسم احمد سوا ماہ زندہ رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۸۱ء کو وفات پا گیا ہے۔

(انا للہ وانا الیہ راجعون)

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ برادرم رانا صاحب کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبدالحمید خاں مربی سلسلہ احمدیہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ)

گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرنے کے لئے

KIDNEY STONE COURSE

COLIC CURE TABS — درد گردہ کے فوری آرام کے لئے

CALCULI DROPS. — پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کیلئے

COLIC CURE. — درد گردہ سے مستقل شفاء کے لئے

دو ہفتہ کا کورس -/۶۰ - ۴۰ روزہ کورس : -/۱۵۰

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔

ہیڈ آفس: ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

چمپا کریم

چہرے کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کا جوڑوں اور پٹھوں کے دردوں کا علاج ایک خاص قسم کی بجلی کی مشین کے ذریعے سے سی ایم ایچ اوکاڑہ چھاؤنی میں ہو رہا ہے۔ اس کے علاج سے چند روز میں ہی نمایاں فرق پڑا ہے احباب جماعت سے اہلیہ صاحبہ کی کامل شفایابی کیلئے درد دل سے دعا کی درخواست ہے

(محمد انور ہاشمی سابق قائد خدام الاحمدیہ ضلع ملتان سینٹری انسپکٹر نزد منی مارکیٹ اوکاڑہ چھاؤنی)

معذرت

بجلی کی خرابی کی وجہ سے ۲۹ ستمبر ۱۹۸۱ء کا پرچہ بروقت شائع نہیں ہو سکا۔ جس کی وجہ سے بعض جگہوں پر پرچہ نہیں پہنچ سکا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں

(مینیجر الفضل ربوہ)